بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵

انّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء — عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

الفضل

قادیان — خطبہ نمبر ۳۲

یوم چہارشنبہ

جلد ۳۱	یکم ماہ فتح ۱۳۲۲ ہش	۲ ذی الحجہ ۱۳۶۲ھ	یکم دسمبر ۱۹۴۳ء	نمبر ۲۸۲

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۹ نبوت - سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق ½۷ بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ کھانسی میں تخفیف ہے۔ لیکن گذشتہ شب بیخوابی کی شکایت رہی۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو سردرد کی شکایت سارا دن رہتی ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ بدستور بیمار ہیں۔ احباب سیدہ موصوفہ کی صحت کیلئے دعا کریں۔

حضرت نواب محمد علی خاں صاحب کو پیشاب میں خون آنے کی تکلیف ہے۔ جس کی وجہ سے کمزوری بھی ہوگئی ہے احباب حضرت نواب صاحب کے لئے دعائے صحت کریں۔

آج ۲۹ نومبر کو ذی الحجہ کا چاند دیکھا گیا ۔۔۔ آج بعد نماز عصر اہلیہ صاحبہ

خطبہ جمعہ

دسویں سال کے چندہ تحریک جدید کا اعلان

احباب جماعت اس سال کی تحریک میں تمام پہلے سالوں سے بڑھ کر حصہ لیں

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۶ ماہ نبوت ۱۳۲۲ ہش مطابق ۲۶ نومبر ۱۹۴۳ء

مرتبہ مولوی محمد یعقوب صاحب مولوی فاضل

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

گذشتہ چند دنوں سے مجھ پر پھر اسی قسم کے

مرض کا حملہ

ہوگیا ہے۔ جس قسم کا مرض مجھے مئی کے مہینہ میں ہوا تھا۔ اور گو یہ حملہ اتنا شدید نہیں ہے۔ مگر پھر بھی نہایت سخت اور تکلیف دہ کھانسی کی شکایت پیدا ہوگئی ہے۔ پچھلی دفعہ جب مرض کا آغاز ہو رہا تھا۔ مجھے بجٹ کی مجلس میں شامل ہونا پڑا۔ جس کے بعد میری بیماری لمبی اور تکلیف دہ صورت اختیار کر گئی۔ اور آج بھی بیماری کے شروع میں ہی جمعہ کا دن آگیا ہے مگر چونکہ اب وقت آگیا تھا۔ کہ

نئے سال کے چندہ تحریک جدید

کے متعلق جماعت کے سامنے اعلان کر دیا جائے اس لئے گو گذشتہ تجربہ کی بناء پر مجھے خطرہ معلوم ہوتا تھا۔ کہ میری بیماری پھر خدانخواستہ لمبی شکل اختیار نہ کر لے مگر میرے دل نے برداشت نہ کیا کہ جس دس سالہ تحریک کی ابتداء میں نے کی تھی۔ اس کے آخری سال کی تحریک کرنے کے فخر سے میں محروم رہوں۔

نتائج سب اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہوتے ہیں۔ اور

مستقبل کا علم

بھی اسی کو ہے۔ بہت کوششیں دنیا میں ایسی ہوتی ہیں۔ کہ اگر انسان کو مستقبل کا علم ہو تو وہ ان کو ترک کرنے پر مجبور ہو جائے۔ اور بہت کوششیں دنیا میں ایسی ہوتی ہیں۔ کہ اگر انسان کو مستقبل کا علم ہو۔ تو وہ کسی صورت میں بھی ان کو چھوڑنے کے لئے تیار نہ ہو۔ ہزاروں افعال انسان آئندہ کی بہتری کے لئے کرتا ہے۔ مگر ان کا نتیجہ نہایت خراب نکلتا اور اس کی تمام کوششیں رائگاں چلی جاتی ہیں۔ اس کے مقابلہ میں ہزاروں کامیابیاں جو اس کو۔ اس کے خاندان کو اور اس کی قوم کو چار چاند لگانے والی ہوتی ہیں۔ اور تھوڑی سی کوشش سے حاصل ہو سکتی ہیں مستقبل کا علم نہ رکھنے کی وجہ سے انسان ان کو ضائع ہونے دیتا ہے۔ اور محض تھوڑی سی کوشش نہ کرنے کی وجہ سے اس کی آئندہ نسلیں سینکڑوں سال تک ان عزتوں اور کامیابیوں سے محروم ہو جاتی ہیں۔ جو تھوڑی سی کوشش۔ تھوڑی سی جدوجہد اور تھوڑی سی قربانی سے اس کو یا اس کے خاندان کو یا اس کی قوم کو حاصل ہو سکتی تھیں۔

ہم نے بھی

ایک کوشش

کی ہے۔ خدائی اشاروں کے ماتحت کی ہے۔ خدائی حکمتوں کو سمجھتے ہوئے کی ہے۔ اور خدائی پیشگوئیوں کو پورا کرنے کے لئے کی ہے۔ ہماری یہ کوشش نہایت حقیر۔ نہایت معمولی اور نہایت ہی محدود ہے۔ مگر ہمارے ارادے بہت بڑے ہیں نیتیں وسیع ہیں۔ اور ہماری امنگیں کوئی انتہا نہیں رکھتیں۔ مگر نتائج کو پیدا کرنا ہمارے اختیار میں نہیں۔ صرف خدا کے اختیار میں ہے۔ وہ اگر چاہے تو ان ارادوں۔ ان نیتوں اور ان امنگوں سے بھی زیادہ برکت پیدا فرما دے جو ہمارے دل میں ہیں۔ اور اگر چاہے تو ہماری کسی غفلت۔ کسی نادانی۔ کسی بے وقوفی اور کسی حماقت کی وجہ سے ہماری قربانیوں کے اس حقیر ہدیہ کو ٹھکرا دے۔ جیسے ایک ہیرا لاکھوں روپے کی مالیت کا ہوتا ہے مگر جب ایک ماہر فن اس ہیرے کو شیشے کا ایک معمولی ٹکڑا قرار دے دیتا ہے۔ تو اس کی لاکھوں کی قیمت کوڑیوں تک آجاتی ہے۔ اور ایک معمولی چیز سے زیادہ اس کی کوئی حیثیت نہیں رہتی۔

وہ لوگ جنہوں نے اس تحریک میں حصہ لیا ہے۔ وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اس پیشگوئی کو پورا کرنے والے ہیں جس میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ کو

پانچ ہزار سپاہی

دیئے جانے کی خبر دی گئی تھی۔ اور واقعات بھی اس کی تصدیق کر رہے ہیں۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جس طرح کشف میں دیکھا تھا۔ کہ آپ کو پانچ ہزار سپاہی دیا گیا ہے۔ یہی نظارہ ہمیں اس تحریک میں نظر آتا ہے۔

ہماری جماعت خدا تعالیٰ کے فضل سے لاکھوں کی جماعت ہے۔ مگر تحریک جدید میں حصہ لینے والوں کی تعداد شروع سے پانچ ہزار کے ارد گرد گھوم رہی ہے۔ کبھی یہ تعداد ساڑھے چار ہزار ہو جاتی ہے۔ کبھی ساڑھے پانچ ہزار ہو جاتی ہے۔ اور کبھی پانچ ہزار ہو جاتی ہے۔ جو لوگ اس

تحریک میں حصہ لینے کا وعدہ

کرتے ہیں۔ چونکہ سال کے آخر تک۔ ان میں سے کچھ پیچھے ہٹ جاتے اور اپنے وعدہ کو پورا نہیں کر سکتے۔ اس لئے جب وعدوں کا وقت آتا ہے۔ تو یہ تعداد پانچ ہزار سے اوپر چلی جاتی ہے لیکن جب ادائیگی کا وقت آتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایڈیٹر:- غلام نبی

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا

تو یہ تعداد کبھی پانچ ہزار ہو جاتی ہے اور کبھی پانچ ہزار سے بھی نیچے چلی جاتی ہے اس وقت تک وہ لوگ جنہوں نے اس تحریک میں حصہ لیا۔ اور جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی کے مطابق خدا تعالےٰ کے سپاہی کہلانے کے مستحق ہیں۔ وہ

پینتالیس سو اور پانچہزار کے درمیان

ہیں۔ شائد وہ جو ابھی تک اپنے وعدے پورے نہیں کر سکے۔ یا وہ جو اب تک اپنی سستی اور غفلت کی وجہ سے اس میں حصہ نہیں لے سکے۔ مگر اب وہ اس میں شامل ہونے کا ارادہ رکھتے ہوں۔ یا وہ جو نئے سال سے اس تحریک میں شامل ہو جائیں۔ ان سب کو ملحوظ رکھتے ہوئے شائد یہ تعداد پوری ہو جائے بلکہ شائد نہیں۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے یقیناً یہ سب ملکر اس تعداد کو پورا کر دیں گے جو اللہ تعالےٰ کی طرف سے پیشگوئی میں معین کی گئی ہے۔ اور اس طرح ایک اور ثبوت

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت

کا مل جائے گا۔ کہ کس شان اور عظمت کے ساتھ آپ کی یہ پیشگوئی پوری ہوئی۔ آخر یہ کس بندے کی طاقت میں تھا۔ کہ وہ اسلام کی خدمت کے لئے جماعت میں سے پانچ ہزار نفوس کو کھڑا کر دیتا۔ اگر ہمیں دس ہزار آدمی چندہ دیتے۔ تو ہم نے ان کے چندوں کو اس بناء پر رد نہیں کر دینا تھا۔ کہ پیشگوئی میں صرف پانچ ہزار آدمیوں کا ذکر آتا ہے۔ اور اگر میری اس تحریک کے نتیجہ میں جماعت کے دلوں میں ایسا جوش اور اخلاص پیدا نہ ہوتا۔ کہ پانچہزار آدمی چندہ دینے کے لئے کھڑے ہو جاتے بلکہ صرف دو یا تین ہزار آدمی اس تحریک میں حصہ لیتے۔ تو ہمارے پاس اس تعداد کو پانچہزار تک پہنچانے کا کیا ذریعہ تھا۔ ہم نے یہ تحریک طوعی رنگ میں کی تھی۔ اور اس میں شامل ہونا ہر شخص کی اپنی خوشی اور مرضی پر منحصر رکھا تھا مار کر۔ پیٹ کر اور سزا دے کر اس میں کسی کو شامل نہیں کرنا تھا۔ پس اگر یہ

خدائی ہاتھ نہیں تو اور کیا ہے

کہ ایک دس سالہ تحریک کا آغاز کیا جاتا ہے اور اعلان کیا جاتا ہے کہ جو شخص اپنی مرضی اور خوشی سے اس میں شامل ہونا چاہے۔ وہی شامل ہو۔ کسی پر جبر اور اکراہ نہیں۔ مگر باوجود اس کے کہ جماعت بہت زیادہ ہے۔ دس سال کے طویل عرصہ میں اس میں شامل ہونے والوں کی تعداد پانچہزار کے ارد گرد ہی چکر لگاتی رہتی ہے۔ جس طرح گھڑی کا پنڈولم ایک خاص مقام پر حرکت کرتا ہے اور مرکز کے ارد گرد چکر لگاتا رہتا ہے۔ اسی طرح ہم دیکھتے ہیں۔ کہ اس تحریک میں حصہ لینے والوں کی تعداد کبھی پانچ ہزار سے اوپر چلی جاتی ہے۔ اور کبھی پانچ ہزار سے نیچے چلی جاتی ہے۔ گویا چکر پانچہزار کے ارد گرد ہی لگاتی رہتی ہے۔ بھلا کس انسان کی طاقت میں تھا۔ کہ وہ ایسا کر سکے۔ اور کون شخص اپنی تدبیر سے تعداد کو اسی محور پر رکھ سکتا تھا۔ یہ محض

خدا کی قدرت کا کرشمہ

ہے۔ اور اس واقعہ نے نہائت صفائی اور وضاحت کے ساتھ اس امر کو ثابت کر دیا ہے کہ درحقیقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اس پیشگوئی کے مطابق اسلام کی فتح کی بنیاد۔ احمدیت کے غلبہ کی بنیاد، محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام کو دوبارہ زندہ کرنے کی بنیاد ازل سے تحریک جدید کے ساتھ وابستہ قرار دے دی گئی ہے۔ ان پانچ ہزار سپاہیوں کی قربانیاں آئندہ دنیا میں کیا انقلاب پیدا کریں گی۔ یا آئندہ یہ تحریک کیا شکل اختیار کرے گی۔ اور اس تحریک کے کیا کیا نتائج رونما ہوں گے۔ ان سب باتوں کو اللہ ہی جانتا ہے۔ ہمارا کام صرف اتنا ہے۔ کہ اخلاص سے۔ محبت سے۔ اثابت سے۔ اطاعت کا کامل نمونہ دکھاتے ہوئے اور اللہ تعالےٰ کی طرف پورے تضرع اور ابتہال کے ساتھ جھکتے ہوئے قربانیاں کئے چلے جائیں۔

اللہ ہی بہتر جانتا ہے

کہ ہم نے اس فرض کو ادا کر دیا ہے۔ جو اس کی طرف سے ہم پر عائد کیا گیا تھا۔ یا اپنے فرض کو ادا کرنے کی بجائے خدانخواستہ اپنی غفلت اور نادانی سے اس کے عذاب کے مستحق ہو گئے ہیں۔ ان سب باتوں کو اللہ ہی بہتر جانتا ہے ہم اس کی

رحمت اور فضل کے امیدوار

ہیں۔ اور ہم اس سے یہی دعا کرتے ہیں۔ کہ اب جبکہ یہ تحریک اپنے پہلے دور میں ختم ہونے والی ہے۔ وہ ہماری ان کوتاہیوں کو معاف فرمادے جو اس تحریک کے دوران میں ہم سے سرزد ہوئی ہیں۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ

سے ان کی وفات کے وقت کسی شخص نے کہا۔ کہ آپ کو تو بہت بڑے بڑے اجر ملیں گے۔ کیونکہ آپ نے اسلام کے لئے بڑی بھاری قربانیاں کی ہیں۔ اس وقت حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اللّٰھُمَّ لَا عَلَیَّ وَلَا لِیْ۔ اے میرے خدا میں اپنے اعمال کی کمزوریوں کی بناء پر تجھ سے کسی ثواب کا طلبگار نہیں۔ میں تجھ سے صرف یہ التجا کرتا ہوں۔ کہ تو میری کوتاہیوں کو معاف کر کے مجھے اپنی سزاؤں سے بچالے۔

اللہ تعالےٰ کے جو احسانات ہم پر ہیں اس کے جو بے انتہا فضل ہم پر ہیں۔ ان کو دیکھتے ہوئے ان کی قدر کرنے کا دعوےٰ ہم نہیں کر سکتے۔ درحقیقت ہم میں سے بہتوں نے ابھی تک

تحریک احمدیت

کو سمجھا ہی نہیں۔ جو خدا کی طرف سے دنیا کی کایا پلٹنے کے لئے جاری کی گئی ہے۔ ہم میں سے بہت سے ایسے ہیں۔ جو ابھی نام کے احمدی ہیں۔ احمدیت کی روح کو انہوں نے نہیں سمجھا۔ بہت سے ایسے ہیں جو اخلاص تو رکھتے ہیں۔ مگر ان کے دلوں میں یہ تڑپ نہیں۔ کہ وہ باریکیوں کو سوچتے رہیں اور احمدیت کی طرف سے ان پر جو ذمہ داریاں عائد کی گئی ہیں۔ انہیں ادا کریں۔ بہت ایسے ہیں جو اخلاص بھی رکھتے ہیں۔ سوچتے بھی ہیں۔ مگر ان کے دماغوں کی قابلیت ایسی نہیں۔ کہ وہ اس کی اہمیت کو سمجھ سکیں۔ بہت ایسے ہیں جن کے دلوں میں اخلاص بھی ہے۔ غور اور فکر کا مادہ بھی اپنے اندر رکھتے ہیں۔ ان کے دماغ بھی اچھے ہیں۔ سوچتے اور غور و فکر سے بھی کام لیتے ہیں۔ اور پھر سوچنے اور غور و فکر سے کام لینے کے بعد ذمہ واریوں کو سمجھتے بھی ہیں۔ مگر پھر بھی ان

ذمہ واریوں کو ادا کرنے کی پوری طاقت

نہیں رکھتے۔ پھر بہت سے ایسے ہیں۔ جن کو خدا تعالےٰ نے اخلاص بھی عطا فرمایا ہے۔ جو سوچنے کی توفیق بھی رکھتے ہیں۔ جن کے دماغوں میں سمجھنے کا مادہ بھی پایا جاتا ہے۔ جو اپنی ذمہ واریوں کو ادا کرنے کی توفیق بھی رکھتے ہیں۔ اور جو ہر وقت اپنی ذمہ واریوں کو ادا کرنے کے لئے مستعد اور تیار کھڑے رہتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ کی ان پر برکتیں ہیں برکتیں رہیں گی۔ اس جہان میں بھی اور اگلے جہان میں بھی۔ اس دنیا میں بھی خدا ان کے ساتھ ہوگا۔ اور اگلے جہان میں بھی۔ یہی وہ لوگ ہیں۔ جو

جماعت احمدیہ کے لئے ستون

کا کام دے رہے ہیں۔ یہی وہ دیواریں ہیں جن پر وہ چھت قائم ہے۔ جسے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ اللہ تعالےٰ نے دنیا کے امن کے لئے قائم فرمایا ہے۔ اور میں سمجھتا ہوں۔ وہ لوگ جنہوں نے دیانتداری اور پورے تقوےٰ کے ساتھ اس تحریک میں حصہ لیا ہے۔ ان میں سے اکثر ایسے ہی لوگ ہیں۔ اور وہ خدا کے حضور انہی لوگوں میں شامل کئے جائیں گے۔ میری آواز اور میری صحت میرا ساتھ نہیں دیتی۔ اس لئے میں اس مختصر تمہید کے ساتھ دسویں سال کے

چندہ تحریک جدید

کا اعلان کرتا ہوں۔ کہ اے میرے عزیزو میرے بھائیو۔ میرے رفیقو۔ اور میرے ساتھیو۔ اسلام کی ترقی کی وہ بنیاد جو آج سے دس سال پہلے نہائت نیک ارادوں اور پاکیزہ خواہشات کے ساتھ رکھی گئی تھی اس بنیاد کی بھرتی کا اب

آخری سال

آرہا ہے۔ تم نے نو سال تک خدا تعالےٰ کے دین کے لئے بڑی بڑی قربانیاں کیں۔ بلکہ شائد بعض نے قربانیاں بھی نہیں کیں۔ صرف

لہو لگا کر شہیدوں میں

شامل ہو گئے ہیں۔ مگر بہر حال ہر شخص کا معاملہ خدا کے ساتھ ہے۔ آج اس تحریک کا دسواں سال شروع ہو رہا ہے۔ جو پہلے دور کی آخری تحریک ہے اور جسے اسلامی بنیادوں کی بھرتی سمجھنا چاہیئے۔ تم میں سے وہ جن کو خدا تعالےٰ نے قربانی کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ میں ان سب سے کہتا ہوں۔ کہ آج پھر تمہارے لئے خدا تعالےٰ کی طرف سے

مسائل اقتدا نماز غیر احمدیاں۔ رشتہ ناطہ غیر احمدیاں اور جنازہ غیر احمدیاں پر تقاریر کی جائیں

(ہفتہ تعلیم و تلقین ۔ ۴ تا ۱۰ فتح)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قربانی کا ایک موقع

پیدا کیا گیا ہے۔ اور اس تحریک کا دسواں سال شروع ہو رہا ہے۔ تم قربانی کا نمونہ پیش کرکے اپنے اعمال کو زیادہ سے زیادہ سنوار لو۔ اور اللہ تعالیٰ کے قرب میں بڑھنے کی کوشش کرو۔ وہ لوگ جنہیں گذشتہ سالوں میں اس تحریک میں

شامل ہونے کا موقع نہیں ملا

مگر اب اُن کی مالی حالت ایسی ہوگئی ہے۔ کہ وہ اس تحریک میں حصہ لے سکتے ہیں۔ میں ان سے بھی کہتا ہوں کہ یہ تحریک جدید کے آخری سال کے ایام ہیں۔ ان دنوں میں وہ اس تحریک میں حصہ لے کر خدا تعالیٰ کے بہادر سپاہیوں میں شامل ہو سکتے ہیں۔ اسی طرح وہ لوگ جن کو اس تحریک میں حصہ لینے کی توفیق تو تھی۔ مگر بوجہ کمزوریٔ ایمان یا صحبتِ بد کی وجہ سے انہیں اس میں شامل ہونے کا موقع نہیں ملا تھا۔ ان کیلئے بھی یہ ایک آخری موقع پیدا ہو گیا ہے۔ جس میں وہ اپنے دلوں کو اُن گندوں اور اُن زنگوں سے صاف کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں۔ جو کمزوریٔ ایمان یا بری صحبت کی وجہ سے ان کے دلوں پر لگ چکے ہیں۔ اور خدا تعالیٰ کے حضور اسکے سپاہیوں میں شامل ہونے کی درخواست کر سکتے ہیں۔ غرض میں اُن سب کو جو اس تحریک میں حصہ لے رہے ہیں یا حصہ لے سکتے ہیں یا اگر پہلے انہوں نے حصہ نہیں لیا۔ تو اب وہ اپنی گذشتہ کوتاہیوں کے ازالہ کا ارادہ رکھتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کے دین کی خدمت

کے لئے بلاتا ہوں اور مطالبہ کرتا ہوں۔ کہ وہ اس سال کی تحریک میں پہلے تمام سالوں سے بڑھ کر حصہ لینے کی کوشش کریں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ جماعت کے مخلصین اللہ تعالیٰ کے فضل سے چندوں میں ہمیشہ نمایاں حصہ لیا کرتے ہیں۔ اور کوشش کرتے ہیں کہ ان کا قدم ہمیشہ آگے بڑھے۔ مگر یہ سال چونکہ تحریک جدید کے پہلے دور کا آخری سال ہے۔ اسلئے میری خواہش ہے کہ وہ لوگ جو اپنے دلوں میں اخلاص رکھتے اور خدا تعالیٰ کے دین کی خدمت کا شوق رکھتے ہیں۔ وہ اس سال ایسی

نمایاں قربانی

کریں۔ جو اس سے پہلے انہوں نے سلسلہ اور اسلام کے لئے کبھی نہ کی ہو۔ میں کسی کو کوئی ایسا بوجھ اٹھانے کے لئے نہیں کہتا۔ جسے وہ اٹھانے کی طاقت نہیں رکھتا۔ مَیں صرف یہ کہتا ہوں۔ کہ وہ لوگ جنہوں نے اب تک پورا بوجھ نہیں اٹھایا۔ اور قربانی کو اُسکے صحیح اور حقیقی معیار تک نہیں پہنچایا۔ وہ اس سال ایسے رنگ میں قربانی کریں جسکی مثال پہلے کسی سال میں نہ مل سکے۔ مَیں

اپنے متعلق

یہ بتا دینا چاہتا ہوں۔ کہ چونکہ یہ تحریک جدید کا آخری سال ہے۔ اور میرا جماعت کے مخلصین سے یہ مطالبہ ہے۔ کہ وہ اس سال پہلے تمام سالوں کے مقابلہ میں زیادہ قربانی کریں اس لئے میں نے بھی اپنے پچھلے سال کے چندہ سے

ساڑھے تین گنا زیادہ چندہ

لکھوا دیا ہے۔ میں چاہتا ہوں۔ کہ یہ تحریک جس طرح اپنے دَور میں ایسا نرالا رنگ رکھتی ہے۔ جس کی مثال جماعت کے پہلے دوروں میں نہیں ملتی۔ اس لئے کہ یہ تحریک ان چندوں کے علاوہ ہے۔ جو جماعت کو علیحدہ طور پر دینے پڑتے ہیں۔ اور گو تحریک جدید کے چندہ کی مقدار جماعت کے دوسرے سال بھر کے چندوں سے کم دیتی ہے۔ مگر یہ چندہ دوسرے چندوں کے ساتھ مل کر

جماعت کی مالی قربانی

کی ایسی شاندار مثال پیش کرتا ہے۔ جس کی نظیر اور کہیں نظر نہیں آتی۔ اسی طرح میں چاہتا ہوں۔ کہ تحریک جدید کا یہ آخری سال جماعت کی مالی قربانی کے لحاظ سے

ایک غیر معمولی سال

ہو۔ اور جس طرح تحریک جدید کی مثال اور کسی تحریک میں نہیں ملتی۔ اسی طرح تحریک جدید کے آخری سال کی مالی قربانی کی مثال جماعت کی سابقہ قربانیوں کے لحاظ سے کسی اور سال میں نظر نہ آئے۔ بیشک آجکل لوگوں کو

مالی تنگیاں

ہیں۔ قحط پڑا ہوا ہے۔ اور ضروریات زندگی نہایت گراں ہوگئی ہیں۔ مگر ہماری جماعت کا اسّی فیصدی حصہ زمینداروں پر مشتمل ہے۔ اور آجکل کے قحط کے ایام سے زمیندار متأثر نہیں ہوئے۔ بلکہ ان کے پاس پہلے سے زیادہ روپیہ موجود ہے۔ اسلئے زمینداروں کا وہ طبقہ جو پہلے اس تحریک میں حصہ نہیں لے سکا۔ یا پہلے اس تحریک میں نمایاں حصہ نہیں لے سکا۔ اس کے لئے موقع ہے۔ کہ وہ آج اپنے

اخلاص اور ایمان کا ثبوت

دے کر ایسا مقام حاصل کر لے۔ جو ایمان اور سلوک کے راستہ میں اُسے پہلے حاصل نہیں ہوا۔ مجھے بہت کم ایسے مواقع دیکھنے کا اتفاق ہوا ہے۔ جیسے میلوں وغیرہ کے مواقع ہوتے ہیں۔ مگر بہرحال مجھے اپنی عمر میں ایک دو موقعے ابتدائی ایام میں ایسے ضرور ملے ہیں۔ جبکہ میں نے بعض مواقع دیکھے اور میں جانتا ہوں۔ کہ ایسے موقع پر کس کس قسم کی کوششیں لوگ ایک ایک انچ آگے بڑھنے کے لئے کیا کرتے ہیں۔ کبھی وہ بڑے زور سے اپنا گھٹنا آگے کھڑے ہونے والوں کے درمیان داخل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ تاکہ جب انہیں گھٹنا داخل کرنے کا موقع مل جائے۔ تو وہ ایک دو انچ پہلوانوں کی کشتی یا میچ کا نظارہ دیکھنے کے لئے اور آگے بڑھ جائیں۔ کبھی وہ پاؤں کی اُنگلیاں آگے گھسیڑتے ہیں۔ کبھی کہنیوں سے رستہ بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور کبھی کمزوروں کو دھکا دے کر آگے بڑھنا چاہتے ہیں۔ اور یہ ساری کوششیں صرف اِس غرض کے لئے ہوتی ہیں کہ وہ چند منٹ کا کھیل دیکھنے کے لئے دوسروں سے ایک دو انچ آگے بڑھ جائیں۔ جب دنیوی کھیلوں میں لوگ ایک ایک انچ آگے بڑھنے کے لئے اس قدر کوششیں کرتے ہیں۔ تو ایک مومن کو غور کرنا چاہیئے۔ کہ اُسے

رُوحانی میدان میں

دُوسروں سے آگے نکل جانے کے لئے کس قسم کی کوششیں کرنی چاہئیں۔

آج وُہ دن ہے

کہ ہمارا خُدا اپنے جاہ و جلال کے ساتھ آسمان پر پھر دنیا کو اپنا دیدار کرانے کے لئے جلوہ فرما ہے۔ آج اُس کا حسن دنیا پر ظاہر ہونا چاہتا ہے۔ اُس کی طاقتیں دُنیا کو اپنا جلوہ دکھانا چاہتی ہیں۔ پس آج اُس خدا کا دیدار کرنے اور دوسروں کو اُس کا دیدار کرانے کے لئے ہمیں جس قدر کوشش۔ جس قدر سعی اور جس قدر جدوجہد کرنی چاہیئے۔ اس کے مقابلہ میں وہ دنیوی میلے حیثیت ہی کیا رکھتے ہیں۔ جن میں لوگ پہلوانوں کی کشتی دیکھنے کے لئے۔ یا کرکٹ وغیرہ کا میچ دیکھنے کے لئے ایک ایک یا دو دو انچ دوسروں سے آگے بڑھنے کی کوشش کیا کرتے ہیں۔ دُنیا کی وہ کونسی چیز ہے۔ جو خدا تعالیٰ کے قرب سے زیادہ قیمتی ہو۔ دنیا میں بڑی سے بڑی چیز بادشاہت ہے۔ دولت ہے۔ لوگوں پر غلبہ و اقتدار ہے۔ طاقت و قوت ہے۔ مگر ان میں سے کونسی چیز ہے۔ جس کو قُربان کرکے اگر ہمیں

خدا تعالیٰ کے قرب میں

ایک انچ نہیں۔ ایک انچ کا ہزارواں حصہ بھی آگے بڑھنے کا موقع مل سکے۔ اور ہمیں اس کی محبت حاصل ہو جائے۔ تو ہم یہ سمجھیں۔ کہ ہم نے کوئی قربانی کی ہے۔ یا ہم یہ خیال کریں۔ کہ ہم نے کسی اعلیٰ چیز کو اپنے ہاتھ سے کھو دیا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی محبّت

اللہ تعالیٰ کا پیار۔ اور اللہ تعالیٰ کا تعلق ایسی قیمتی چیزیں ہیں۔ کہ دنیا کی کوئی چیز خواہ وہ کتنی بڑی ہو۔ اس کے مقابلہ میں کوئی حیثیت نہیں رکھتی۔ اور دنیا کی کوئی چیز خواہ بظاہر کتنی قیمتی ہو۔ خدا تعالیٰ کے قرب کے ادنےٰ سے ادنےٰ درجہ کے مقابلہ میں بھی بالکل ہیچ اور بے حقیقت ہے۔ پس اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنے قرب میں آگے بڑھنے کا تحریک جدید کے ذریعہ جو عظیم الشان موقع عطا فرمایا ہے۔ اس کو ضائع مت کرو۔

آگے بڑھو

اور خدا تعالیٰ کے اُن بہادر سپاہیوں کی طرح جو جان اور مال کی پروا نہیں کیا کرتے۔ اپنا سب کچھ خدا تعالیٰ کی راہ میں قربان کر دو۔ اور دنیا کو یہ نظارہ دکھا دو۔ کہ بے شک دُنیا میں دنیوی کامیابیوں اور عزّتوں کے لئے قربانی کرنے والے لوگ پائے جاتے ہیں۔ لیکن

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مخلص خدا کے لئے قربانیاں کرنے والی جماعت آج دنیا کے پردہ پر سوائے جماعت احمدیہ کے اور کوئی نہیں۔ اور وہ اس قربانی میں ایسا امتیازی رنگ رکھتی ہے جس کی مثال دنیا کی کوئی اور قوم پیش نہیں کر سکتی۔ جیسا کہ میں نے بتایا ہے یہ موقع ہے ان لوگوں کے لئے جنہیں اس تحریک میں پہلے شامل ہونے کی توفیق نہیں تھی۔ مگر اب اللہ تعالیٰ کی طرف سے انہیں

شمولیت کی توفیق

مل سکتی ہے۔ اسی طرح یہ موقع ہے اُن لوگوں کے لئے جو اس تحریک میں پہلے شامل ہو سکتے تھے۔ مگر کسی بد اثر کے ماتحت وہ اس میں شامل ہونے سے محروم رہے۔ آج وہ بھی اپنے میلے کپڑے دھو لیں۔ اور خدا تعالیٰ کی اس صاف ستھری جماعت میں شامل ہو جائیں۔ جس صاف ستھری جماعت میں شامل ہوئے بغیر وہ خدا تعالیٰ کے قرب میں نہیں بڑھ سکتے۔

میں اپنی بیماری کی وجہ سے اس سے زیادہ کچھ نہیں کہہ سکتا۔ اور میں اللہ تعالیٰ کے حضور اس دعا سے

نئے سال کی تحریک کا آغاز

کرتا ہوں۔ کہ اے خدا تو ہماری جماعت کے قلوب میں آپ قربانی کی تحریک پیدا فرما۔ اے خدا تو اپنے فرشتوں کو نازل فرما۔ جو لوگوں کو زیادہ سے زیادہ قربانیاں کرنے پر آمادہ کریں۔ اور اے ہمارے خدا اس آمادگی کے بعد پھر تو اپنے فرشتوں کو اسباب پر مامور فرما۔ کہ جو لوگ قربانیوں کے وعدے کریں۔ وہ اپنے ان وعدوں کو جلد سے جلد پورا کر دیں۔ اے میرے رب تو ہمیں توفیق عطا فرما کر اس ذریعہ سے جو مال ہمارے پاس جمع ہو۔ اُسے ہم نیک نیتی اور اخلاص سے خرچ کریں۔ ہم اپنی کسی بدی۔ غفلت اور نادانی کی وجہ سے اس مال کے استعمال کرنے میں کوئی خرابی پیدا نہ کریں۔ اور اے ہمارے رب ہم نے تیری محبت اور تیرے قرب کو حاصل کرنے کیلئے اسلام کی عمارت کی جو بنیاد رکھی ہے تو اپنے فضل کے ساتھ اس بنیاد پر ہمیں ایک ایسی عظیم الشان عمارت بنانے کی توفیق عطا فرما۔ جس کی بنیادیں تو زمین میں ہوں۔ مگر اس کی چھت

عرش بریں کے پائے کو بوسہ

دے رہی ہو۔ تاکہ دنیا کے دُکھیا اور مصیبت زدہ اس عمارت میں آرام دہ سانس لیں۔ اور تیرے رسول۔ تیرے محبوب۔ تیرے پیارے خاتم النبیین صلعم کے نام پر درود بھیجیں۔ کہ اُسی کی تحریکوں کے ذریعہ دنیا نے امن کا پیغام سُنا۔ وہی ایک رسول ہے۔ جس کی تعلیم پر عمل کر کے انسان اور نفس کی لڑائی۔ انسان اور ہمسایہ کی لڑائی جو ہمیشہ دنیا کے امن کو برباد کرنے کا موجب رہی ہے ختم ہو سکتی اور دنیا

راحت اور آرام

کا سانس لے سکتی ہے۔ پس اے خدا تو ہمیں اس پاک رسول کے نام کو بلند کرنے اور اس کی تعلیم کو دنیا میں پھیلانے کی توفیق عطا فرما۔ تا بندے اور اس کے ہمسایہ کی لڑائی۔ بندے اور اُس کے نفس کی لڑائی ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائے۔ اور بندے اور خدا کے درمیان دائمی صلح ہو جائے۔ جس صلح میں دائمی خوشی اور جس تعلق میں دائمی راحت ہے۔ اور اس طرح دنیا کی تمام غلاظتیں اور دنیا کے تمام گناہ مٹ جائیں۔ اور تیرا نور چاروں طرف پھیلتا ہُوا نظر آئے۔ میں یہ بھی اعلان کر دینا چاہتا ہوں۔ کہ وہ مخلصین جو دوسروں سے آگے رہنے کے خواہشمند ہُوا کرتے ہیں۔ انہیں چاہئے کہ وہ

دسمبر کے مہینہ کے اندر اندر

اپنے وعدے لکھوا دیں۔ اسی طرح وہ جماعتیں جو اچھا نمونہ دکھانا چاہتی ہیں انہیں بھی چاہیئے۔ کہ وہ اپنی فہرستیں مکمل کر کے

۳۱ دسمبر تک

بلکہ ہو سکے تو جلسہ سالانہ سے پہلے ہی مرکزی دفتر تحریک جدید میں بھجوا دیں۔ یہ میعاد صرف ان مخلصین کے لئے ہے۔ جو نیکی کے میدان میں آگے رہنے کے خواہشمند ہوتے ہیں۔ ورنہ پہلا وعدوں کے لحاظ سے ۷ر فروری

آخری تاریخ

ہوگی۔ یعنی جو وعدے ۷ر فروری تک یہاں پہنچ جائیں گے۔ یا اپنے اپنے مقام سے ۳۱ر جنوری کو روانہ ہوں گے۔ وہی قبول کئے جائینگے باقی نہیں۔ سوائے ہندوستان کے ان علاقوں کے کہ جہاں اُردو زبان بولی یا سمجھی نہیں جاتی اور سوائے بیرونی ممالک کے کہ اُن کے لئے اپریل اور جون کی وہی تاریخیں مقرر ہیں۔ جو پہلے مقرر ہُوا کرتی تھیں۔

میں امید کرتا ہوں۔ کہ

انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ

یہ دونوں اپنے وقت کی قربانی کر کے زیادہ سے زیادہ کانوں تک اس آواز کو پہنچانے کی کوشش کریں گے۔ اور اس غرض کے لئے خاص طور پر جلسے منعقد کر کے لوگوں کو تحریک کریں گے کہ وہ اس چندہ میں حصہ لیں۔ اس طرح وہ ہر جگہ ایسے آدمی مقرر کر دیں۔ جو ہر احمدی تک یہ آواز پہنچا دیں۔ اور اُسے دین کی اس خدمت میں حصہ لینے کی تحریک کریں۔ مگر جبر سے نہیں۔ زور سے نہیں۔ محبت اور اخلاص سے تحریک کرو۔ اور کسی کو اس میں شامل ہونے کے لئے مجبور مت کرو۔ جو شخص محبت اور اخلاص سے اس تحریک میں حصہ لیتا ہے۔ وہ خود بھی بابرکت ہے۔ اور اس کے روپیہ میں بھی برکت ہوگی۔ لیکن وہ جو مجبوری سے اور کسی کے زور دینے پر اس تحریک میں حصہ لیتا ہے۔ اس کے دیئے ہوئے روپیہ میں کبھی برکت نہیں ہو سکتی۔ پس کسی کو جبراً اس تحریک میں شامل کر کے اس برکت کو کم مت کرو۔ بلکہ اگر تمہیں ایسا روپیہ ملتا بھی ہے۔ تو اسے دور پھینک دو۔ کہ وہ ہمارے لئے نہیں بلکہ شیطان کے لئے ہے۔ ہمارے لئے وہی روپیہ ہو سکتا ہے۔ جو خدا کے لئے دیا جائے۔ اور جسے ہم خدا کے سامنے پیش کرنے میں فخر محسوس کر سکیں ۔

تحریک جدید کے جہاد کی دسویں منزل

خدا کے موعود خلیفہ کا دس ہزار کا غیر معمولی اور بے مثال قابل تعریف عطیہ

مجاہدین تحریک جدید کے لئے قابل تقلید نمونہ

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا حقائق و معارف الٰہی سے بھرا ہُوا وہ خطبہ جو تحریک جدید سال دہم کی مالی قربانیوں کے بارے میں ہے۔ آج کے اخبار "الفضل" میں آپ کے پیش ہو رہا ہے۔ احمدیہ جماعت کو معلوم ہے۔ سال دہم تحریک جدید کے دس سالہ جہاد کا آخری سال ہے۔ اس لئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ تحریک جدید کے ہر مجاہد سے خواہش فرماتے ہیں۔ کہ اس سال میں ہر مجاہد کی مالی قربانی ایسی شاندار اور غیر معمولی ہو۔ کہ اس کی مثال اسکے گذشتہ نو سالوں میں نہ پائی جائے۔ اور اس کیواسطے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نہ صرف قول بلکہ فعل بھی ہم سب کے لئے اسوۂ حسنہ ہے۔ چنانچہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ باوجود اس کے کہ ہر سال نمایاں اضافہ کے ساتھ اپنا نمونہ احباب کے پیش فرماتے رہے۔ مگر آخری سال دہم میں جو نمونہ پیش فرمایا وہ تمام گذشتہ سالوں سے بہت زیادہ بڑھا ہُوا ہے۔ سال دہم کے لئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ دس ہزار روپیہ ہے۔ آپکو حضور کی اس سال کی غیر معمولی قربانی کا صحیح علم ہو جائے۔ تا آپ بھی حضور کے اس پاک نمونہ کے مطابق ہی شاندار قربانی پیش کر سکیں۔ حضور کے اس نمونہ کی کسی قدر وضاحت کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ واضح ہو۔ کہ حضور سال اول ۲۰۰۰۔ سال دوم ۲۴۰۰۔ سال سوم ۲۴۰۰۔ سال چہارم ۲۰۰۰۔ سال پنجم ۲۰۸۸ سال ششم ۲۲۶۲ سال ہفتم ۲۴۳۶ سال ہشتم ۲۶۱۰ سال نہم ۲۷۸۴ کا عطیہ عطا فرما چکے ہیں۔ سال دہم کیلئے ۱۰۰۰۰ کا وعدہ ہے۔ اب آپ اس حساب پر نظر ڈالیں۔ تو آپ پر صاف ظاہر ہو جائیگا۔ کہ باوجودیکہ حضور ہر سال نمایاں اور شاندار اضافہ کر کے اپنا نمونہ پیش فرماتے رہے ہیں۔ مگر باوجود اس کے تحریک جدید کی دسویں منزل میں ایک غیر معمولی اور نہایت شاندار اور عظیم الشان دس ہزار کی رقم وعدہ فرماتے ہیں۔ اگر سال اول تا سال ششم میزان کی جاتے تو ۱۴۴۹۸ ہوتی ہے۔ اور سال ہفتم تا سال نہم ۷۸۳۰ بنتی ہے۔ مگر ان دونوں رقموں سے دس ہزار بڑھا ہُوا ہے اور صرف نویں سال کی رقم سے جو بجائے خود ہر ایک سال کی رقم سے زیادہ ہے۔ اس سے تو ساڑھے تین گنا سے بھی زیادہ ہے۔ اس تفصیل سے آپ پر یہ ظاہر کرنا مقصود ہے۔ کہ اگر آپ نے بھی اسی طرح ہر سال نمایاں اضافہ کیا ہے۔ تو اب آپ بھی سال دہم میں ایسی نمایاں اور شاندار قربانی کریں۔ جو حضور کے اس پاک نمونہ کے مطابق ہو۔ لیکن اگر آپ نے ایسی نمایاں قربانی نہیں کی۔ بلکہ آپ سے کبھی نہ کسی وجہ سے کوتاہی ہوتی رہی ہے۔ تو حضور کا یہ شاندار اور غیر معمولی نمونہ آپ کے ایمان۔ آپ کے اخلاص اور آپ کی محبت سلسلہ سے اپیل کرتا ہے۔ کہ آپ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس شاندار نمونہ کے پیش نظر وہ قربانی کریں۔ جو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جاپانی قبضے میں جنگی قیدیوں اور غیر فوجی نظر بندوں کو خط بھیجنے کا طریقہ

خط اور پوسٹ کارڈ "پرزنرز آف وار پوسٹ" یعنی جنگی قیدیوں کی ڈاک سے بھیجے جاتے ہیں۔ ان کے لئے محصول ڈاک کی ضرورت نہیں ہے۔ خط اور پوسٹ کارڈ کا مضمون پچیس الفاظ سے زیادہ نہ ہونا چاہیئے۔ اور انہیں انگریزی میں لکھنا ضروری ہے (البتہ خط لکھنے والا اور پانے والا اگر جاپانی زبان جانتا ہو تو وہ جاپانی میں بھی لکھے جا سکتے ہیں۔) ہو سکے تو خطوں کو ٹائپ کرنا چاہیئے۔ ورنہ BLOCK CAPITALS. یعنی بڑے حرفوں میں لکھنا چاہیئے۔

خط میں اور کچھ ملفوف کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

خط اور پوسٹ کارڈ ذاتی معاملات سے متعلق ہونے چاہئیں۔ ان میں کوئی ایسی بات نہ ہونی چاہیئے۔ جو دشمن کے کام آسکتی ہو۔

پتہ لکھنے کا طریقہ

لفافے کا اگلا رُخ

(الف) جنگی قیدیوں کا پتہ:

(۱) ذاتی (پرسنل) نمبر .... (کمیشن عہدہ داروں کے علاوہ سب سے)

(۲) رینک (عہدہ) .... انیشل (نام کے ابتدائی حرف) اور نام ....

(۲) یونٹ۔ اگر پہلی جولائی ۱۹۴۳ء سے پیشتر گرفتار کی گئی ہو۔ اگر اس کے بعد گرفتار کی گئی ہو۔ تو یونٹ نہیں لکھنی چاہیئے۔

(۳) وہ مقام جہاں گرفتاری سے پہلے خدمت انجام دی ہے۔ جس کے بعد "انڈین پرزنرز آف وار" لکھنا چاہیئے۔

بتوسط جاپانی ریڈ کراس۔ ٹوکیو۔ جاپان

یا نظر بندی کے کیمپ کا پتہ

(ب) نظر بندوں کا پتہ:

(۱) انیشل (نام کے ابتدائی حرف) اور خاندانی نام (سرنیم) ....

(۲) گرفتاری سے پہلے کا پتہ جو معلوم ہو۔ جس کے بعد "انڈین سویلین" لکھنا چاہیئے۔

بتوسط جاپانی ریڈ کراس۔ ٹوکیو۔ جاپان

جنگی قیدیوں اور نظر بندوں دونوں کے لئے لفافے کے اوپر بائیں طرف۔ یہ لکھنا ضروری ہے

"PRISONERS OF WAR POST"

"SERVICE DES PRISONNIERS DE GUERRE"

اگر گرفتاری پہلی جولائی ۱۹۴۳ء کے بعد عمل میں آئی ہو۔ تو جنگی قیدیوں کی رجمنٹ یا اسکوڈرن یا جہاز کا حوالہ نہیں دینا چاہیئے۔

لفافے کی پشت کا رُخ:

اگر خط بھیجنے والا فوجی ملازم نہ ہو تو اسے اپنا نام اور پتہ لفافے کی پشت پر لکھنا چاہیئے فوجی ملازمین کو ہدایات دی جا چکی ہیں۔ کہ انہیں کس طرح پتہ لکھنا چاہیئے۔ جن فوجی ملازمین کو اس بارے میں شبہ ہو۔ انہیں اپنے ہیڈ کوارٹرز کو درخواست دے کر ہدایات حاصل کرنی چاہئیں۔

نمونے کا لفافہ — پتہ اس طرح لکھیے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

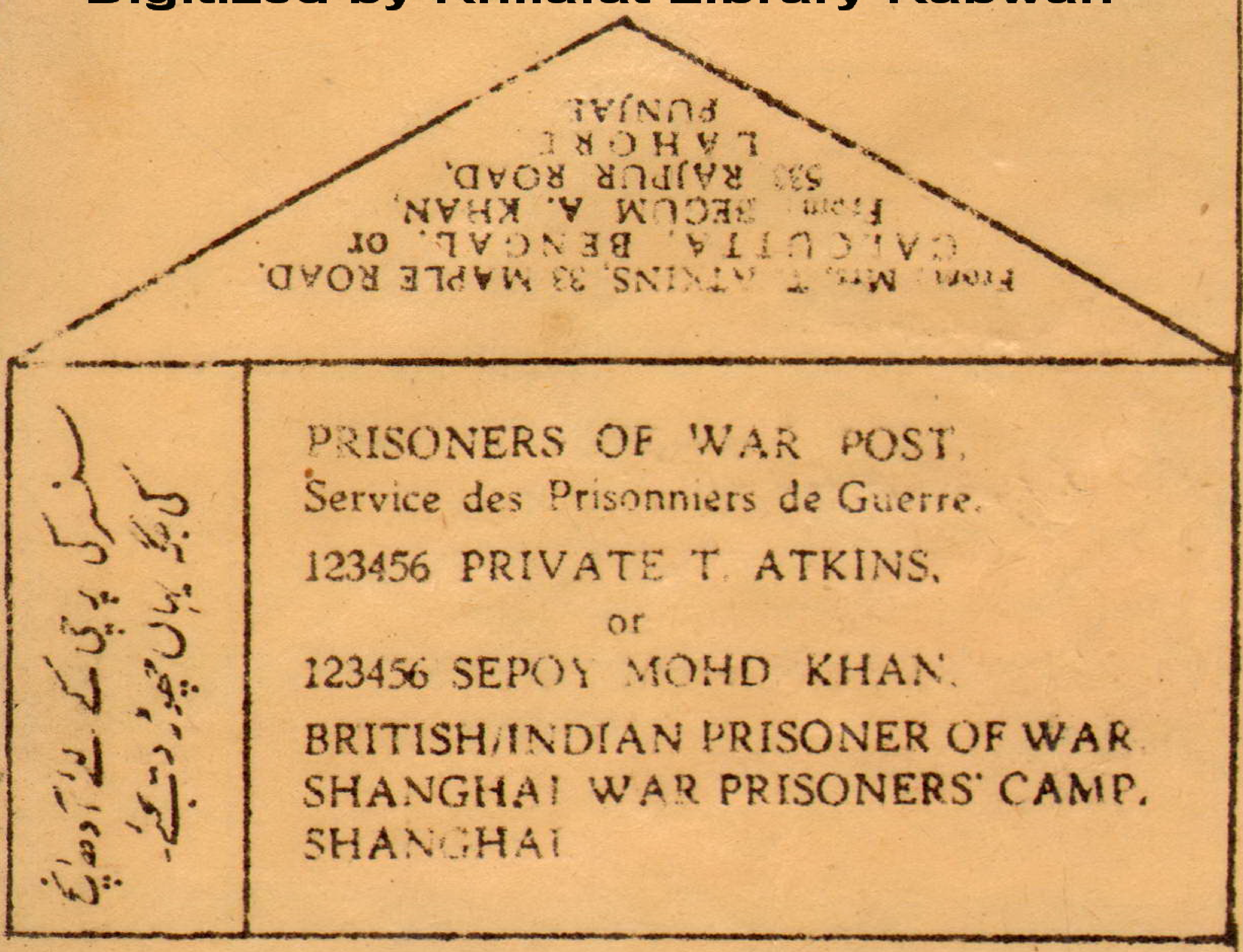

جاپانی قبضے میں جنگی قیدیوں کو تار اور پارسل نہیں بھیجے جا سکتے

انسانی زندگی کے تین دور

بچپن جوانی۔ اور بڑھاپا ہیں۔ پہلا دور بچپن ہے جو بڑا اہم اور بنیادی دور ہے۔ یہی وہ زمانہ ہے۔ جو انسان کی روحانی اخلاقی اور جسمانی عمارت کے لئے بطور بنیاد کے ہے۔ شریعت اسلامیہ نے ہر دور کے متعلق انسانی راہنمائی فرمائی ہے۔ بالخصوص بچپن اور جوانی کے متعلق تو تفصیلی ہدایات دی ہیں۔

ہر ترقی کرنے والی قوم کے لئے لازمی ہے کہ اپنی آئندہ نسل کو اس اہم مقصد کے لئے تیار کرے۔ جو اس کے پیش نظر ہے۔ بنا بریں خاکسار "قیام شریعت" کے نام سے ایک کتاب شائع کر رہا ہے۔ جس کے حصہ اول میں انسانی زندگی کے دور اول کے متعلق شریعت کی مفصل ہدایات درج ہیں۔ جن کا مطالعہ ہر احمدی کے لئے ازبس ضروری ہے۔ یہ کتاب دیگر مسائل ضروریہ کے علاوہ مندرجہ ذیل ابواب پر مشتمل ہوگی:

باب اول	مسائل نکاح
باب دوم	ہدایات واحکام ولادت
باب سوم	تربیت اولاد
باب چہارم	بلوغت سے قبل ضروری تعلیم
باب پنجم	عورتوں سے متعلق ضروری لحکاۃ مسائل

غیر مجلد کتاب کی اصل قیمت ۸/ ہوگی۔ جو دوست دو روپیہ پیشگی فی نسخہ کے حساب سے ۱۰ دسمبر تک رقم ارسال کر دیں گے۔ ان کے نام بھی کتاب میں معاونین کی فہرست میں شائع کئے جائیں گے۔ اور اس طرح انہیں کتاب بھی سستی ملے گی۔

خاکسار: عبدالرحمٰن مبشر مولوی فاضل دفتر بشارات رحمانیہ ریلوے روڈ قادیان

"الفضل" کا وی پی وصول کرنا احباب کا اخلاقی فرض ہے
براہ کرم اس فرض کو فراموش نہ فرمائیے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

واشنگٹن ۲۹ نومبر۔ جنوبی بحرالکاہل میں اتحادی ہوائی جہازوں نے کل بوگن ویل کی شمالی چھاؤنی بوکا پر سخت حملہ کیا۔ اور ۱۰۰ ٹن وزن سے زیادہ کے بم گرائے۔ اتحادی ہیڈ کوارٹر کے ایک نمائندہ کا بیان ہے کہ بوگن ویل کے جزیرہ میں جاپانیوں کے ایک ہزار سپاہی مارے گئے۔ اس عرصہ میں ایک ہزار امریکن سپاہی کام آئے یا زخمی ہوئے۔

لنڈن ۲۹ نومبر۔ برطانی ہوائی وزارت نے اعلان کیا ہے۔ کہ برطانیہ سے اڑ کر جرمنی پر حملے کرنے کا ایک خاص پروگرام بنایا گیا ہے۔ جس پر انگریزی اور امریکی ہوائی جہازوں کے حملے کے انتظام کے لئے ½۶۱ کروڑ روپیہ صرف کیا جائے گا۔ اس میں امریکہ ایک کروڑ روپیہ دے گا۔ باقی برطانیہ خرچ کرے گا۔

ماسکو ۲۹ نومبر۔ کل روسی فوجیں گومیل کے شمال کی طرف اور آگے بڑھ گئی ہیں۔ اور ۱۲۵ مزید گاؤں پر قبضہ کر لیا ہے۔ دوسرے روسی دستے موزیل کے جنکشن سے تھوڑی دور ہی رہ گئے ہیں۔ نیپر دریا کے موڑ پر بھی روسی دستے آگے بڑھ رہے ہیں۔ نیکوپال اور اس کے آس پاس سخت لڑائی ہو رہی ہے۔

دہلی ۲۹ نومبر۔ گورنمنٹ کے سپلائی ممبر نے حیدر آباد میں تقریر کرتے ہوئے جنگ کے بعد کی ترقی کا ذکر کیا۔ اور کہا۔ اس وقت بجلی کی بے حد ضرورت ہوگی۔ سب حکومتوں کے لئے ضروری ہے۔ کہ پانی کے ذریعہ بجلی بنانے اور کھیتی باڑی کو ترقی دینے کی ابھی سے کوشش شروع کر دیں۔ تاکہ لڑائی سے فارغ ہونے والے لوگوں کو کام پر لگایا جا سکے۔

دہلی ۲۹ نومبر۔ گورنمنٹ آف انڈیا کے کامرس ممبر سر عزیز الحق نے مدراس میں تقریر کرتے ہوئے اعلان کیا کہ حکومت نے ۳۱ دسمبر ۱۹۴۳ء تک بے مہر کپڑے بیچنے کا جو حکم دیا ہے۔ حکومت اس کی میعاد نہیں بڑھائیگی۔ اور اس تاریخ کے بعد بے مہر کپڑا ضبط کر لیا جائیگا۔

لاہور ۲۹ نومبر۔ حکومت ہند کے فوڈ ممبر نے کل وزیر اعظم پنجاب سے ملاقات کی۔ اناج پر کنٹرول اور راشن کے بارے میں پنجاب کے وزراء سے بات چیت کرنے کے بعد آپ دہلی روانہ ہو گئے۔

واشنگٹن ۲۹ نومبر۔ امریکہ کی سامان جنگ بنانے والے کمپنی کے صدر نے ایک بیان دیتے ہوئے کہا۔ اس وقت امریکہ میں اتنا زیادہ سامان جنگ بن رہا ہے۔ کہ جب دشمن کو اس کا علم ہوگا۔ تو وہ گھبرا اٹھیگا

لنڈن ۲۹ نومبر۔ اٹلی میں اتحادیوں کی آٹھویں فوج نے بڑے زور کا حملہ شروع کر دیا ہے۔ جرمن بھی پُر زور جوابی حملے کر رہے ہیں۔ باوجود اس کے آٹھویں فوج آگے بڑھ رہی ہے۔ ہوائی لڑائی بھی بڑے زور کی ہو رہی ہے۔ جس میں بہت سے ہوائی جہاز حصہ لے رہے ہیں۔

لنڈن ۲۹ نومبر۔ انگریزی جہازوں نے کل رات بھی جرمنی پر حملہ کیا۔ اور دشمن کے بہت سے ٹھکانوں پر بم برسائے۔ سمندر میں بارودی سرنگیں بچھائیں۔ سارے جہاز واپس آ گئے۔

دہلی ۲۹ نومبر۔ سرکاری طور پر انبارو کے ذریعہ یہ بیان شائع کیا گیا ہے کہ دشمن کے ہوائی جہازوں نے مشرقی بنگال کی "ٹرینی" جگہ پر حملہ کیا حملہ آور جہازوں میں سے ایک کو گرا لیا گیا۔ اور تین کو نقصان پہنچایا۔ دشمن کے جہازوں سے بہت معمولی نقصان پہنچا۔ ہمارا ایک جہاز لاپتہ ہے۔

واشنگٹن ۲۹ نومبر۔ جنوبی بحرالکاہل میں شمالی سالومن اور نیو برٹن پر لگاتار حملے کئے جا رہے ہیں۔ بوکا پر ½۱ سو ٹن بم برسائے گئے۔ رباول کی بندرگاہ پر بھی حملہ کیا گیا۔

واشنگٹن ۲۹ نومبر۔ جاپانیوں نے مان لیا ہے۔ میکن اور تاراوا میں انہوں نے مقابلہ بند کر دیا ہے۔ وہاں دشمن سے رسد اور کمک کے رستے کٹ گئے ہیں۔

واشنگٹن ۲۹ نومبر۔ امریکہ کے ساتویں ہوائی بیڑے کے کمانڈر نے بتایا۔ کہ جب گلبرٹ پر ہوائی جہازوں کے ذریعہ چڑھائی کی گئی۔ تو بہت لمبی اڑان کر کے بمباروں نے دشمن کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا۔ ہمارے جہاز ۱۰ گھنٹے ۲۴ سو میل تک اڑے۔ اس سے پہلے اتنی لمبی اڑان نہیں کی گئی تھی۔

ماسکو ۲۹ نومبر۔ روسی فوجیں اپنے بہت بڑے مورچے پر آگے بڑھ رہی ہیں۔ اور دشمن کے بہت سے علاقہ پر حملہ کیا۔ کل انہوں نے دشمن سے ½۱ سو سے زیادہ گاؤں اور شہر چھین لئے ہیں۔ اہم ریلوے جنکشن موزیل پر فوجیں بڑھ رہی ہیں۔ کورستن پر لڑائی ہو رہی ہے۔ کل کی لڑائی میں جرمنی کے ۲۸۵ ٹینک تباہ کئے گئے۔

واشنگٹن ۲۸ نومبر۔ واشنگٹن کی اطلاع ہے۔ کہ مقامی باخبر حلقوں کا قیاس ہے۔ کہ اتحادی اپنی سرگرمیاں جرمنی کی راہ صاف کو ہموار کرنے تک ہی محدود نہ رکھیں گے۔ باخبر سیاسی حلقوں میں یہ خیال پایا جاتا ہے کہ پریذیڈنٹ روز ویلٹ۔ مسٹر چرچل اور سٹالین جرمنوں سے اپیل کریں گے۔ کہ وہ اب بھی جنگ سے دستکش ہو جائیں۔ یہاں کے باخبر حلقوں کا بیان ہے کہ یہاں اس امر کا کسی کو یقین نہیں۔ کہ جرمن گورنمنٹ غیر مشروط طور پر ہتھیار ڈال دینے کے سوال پر غور کرنے کو تیار ہو گئی ہے۔

انقرہ ۲۷ نومبر۔ آج صبح سارے ترکی میں زلزلے کے زبردست جھٹکے محسوس کئے گئے۔ انقرہ میں سب سے بڑے جھٹکے ۱۲ سیکنڈ رہے پہلی اطلاع کے مطابق انقرہ کے شمال مشرق میں ۱۵۰ میل کے علاقہ پر سب سے بڑا اثر ہوا ہے اسپنا شہر میں ۶ سو سے زائد اشخاص ہلاک ہو گئے

لاہور ۲۸ نومبر۔ آج آریہ سماج وچھو والی لاہور کے سالانہ جلسہ پر تقریباً پچاس ہزار روپیہ چندہ جمع ہوا ہے۔

لاہور ۲۸ نومبر۔ اب معلوم ہوا ہے کہ لارڈ ویول نے لاہور میں قیام کے دوران میں یونینسٹ وزراء کو مشورہ دیا کہ پنجاب میں راشن اور قیمتوں پر کنٹرول ہونا چاہیئے۔

نئی دہلی ۲۸ نومبر۔ حکومت ہند نے اعلان کیا ہے کہ حکومت کی طرف سے بعض دواؤں کی قیمتیں مقرر کر دی گئی ہیں لیکن بعض دوا فروش ان دواؤں کو فروخت کرنے سے انکار

"احمدیہ دارالشفاء" گوجرانوالہ کا ایک خط

"اللہ تعالےٰ آپ کی عمر میں برکت دے۔ آپ کی ادویہ نہایت اچھی اور عمدہ ہیں ست سلاجیت آفتابی مختلف عوارض میں مریضوں کو دی گئی۔ بہت مفید پائی۔ آپ براہ مہربانی ایک ... ست سلاجیت آفتابی اور ... مشکور ہونگا"۔ قیمت ست سلاجیت آفتابی ۱۲ فی تولہ ہمارے مہیا کردہ مفردات و مرکبات کی ہر جگہ دھوم مچی ہوئی ہے۔ اور طبیہ عجائب گھر کا نام ہی اصلی اور اعلیٰ ادویہ کی گارنٹی ہے۔

طبیہ عجائب گھر قادیان

کونین ٹکیاں ٹیبلٹس ملیریا

سے بچنے کیلئے بہترین دوا ثابت ہو چکی ہے!

۱۰۰ ٹکیہ دو روپیہ۔ محصول ڈاک ۹ ر دو شیشی تک

دی کونین سٹورز قادیان

سیڈوٹین

ہسٹیریا کیلئے بہترین دوا ہے تو سیڈوٹین ہے۔ سیڈوٹین تمام بڑھی ہوئی تحریکات اور احساسات کو کم کر کے بدن میں سکون اور راحت پیدا کر کے مریض کو مکمل صحت دیدیتی ہے اور بے ضرر ہونے کی وجہ سے دن بدن زیادہ مقبول ہو رہی ہے قیمت مکمل کورس پانچ روپے آٹھ آنے

دواخانہ "طب جدید" قادیان

آپکو اولاد نرینہ کی خواہش ہے؟

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کا تحریر فرمودہ نسخہ

جن عورتوں کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں ان کو متواتر یہ دوائی

"فضل الٰہی"

دینے سے تندرست لڑکا پیدا ہوتا ہے

قیمت مکمل کورس ۵ روپے

مناسب ہوگا کہ لڑکا پیدا ہونے پر ایام رضاعت میں ماں اور بچہ کو اٹھرا کی گولیاں دیجائیں جس کا نام

"حمد رد نسواں"

ہے تاکہ بچہ آئندہ ہلاک بیماریوں سے محفوظ رہے

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب